Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (آل عمران ۷۴) — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۱ صفر ۱۴۰۱ھ ۲۰ فتح ۱۳۵۹ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۸۷

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۷ فتح/دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی طرف سے آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کو ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام پوری دلسوزی اور درد کے ساتھ شافی مطلق مولائے کریم کے آستانہ پر جھکے رہیں کہ وہ خداوند حقیقی ہمارے آقا ایدہ اللہ کو ہر لحاظ سے کامل صحت عطا کرے۔ اور آپ کو کام کرنے والی بابرکت زندگی عطا کرے۔ اور اپنے فرشتوں کی تائید وحمایت سے نوازتا رہے۔ آمین

— • حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت عام طور پر تو اچھی ہے۔ تاہم آج کل میں کچھ تکلیف ہے۔

احباب کرام توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے۔ اور لمبی عمر سے نوازے آمین

تقریب رخصتانہ

عزیزہ محترمہ سلیمہ طاہرہ صاحبہ بنت محترم مولانا احمد خان صاحب نسیم مرحوم کی تقریب رخصتانہ ۱۵ دسمبر ۱۹۸۰ء کو عمل میں آئی۔ ان کا نکاح محترم محمد اسلم بھروانہ صاحب آف چک بھروانہ ضلع جھنگ سے ۲۹ دسمبر ۷۹ء کو سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے کی۔ نظم مکرم مغفور احمد صاحب ظفر نے پڑھی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کروائی۔ جس میں تمام احباب شامل ہوئے۔ تقریب کے نمایاں شرکاء میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے علاوہ تاخر صاحبان اور وکلاء صاحبان شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے مبارک اور بابرکت کرے۔ اور دین و دنیا میں بہتری کا موجب ثابت ہو آمین۔

— • خاکسار کے حلق گال ہونٹ دانت مسوڑھوں کے زخموں کی حالت اب کچھ عرصہ سے تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے کینسر کا شبہ کیا جا رہا ہے۔ بارہ تیرہ راتوں سے درد کی شدت کے سبب نیند نہیں آتی۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

قیس میانی نجیب آبادی۔ کراچی

جلسہ سالانہ کی تیاریوں کے سلسلہ میں

ربوہ کے اطفال کا مثالی وقارِ عمل

آٹھ مجالس کے ڈیڑھ سو اطفال نے اڈہ سے بہشتی مقبرہ جانیوالی سڑک ہموار کی

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ربوہ کے تمام اطفال نے اپنے اپنے حلقہ جات میں پورے جوش و خروش سے روزانہ وقارِ عمل کر کے اپنے اپنے ماحول کی صفائی کر رہے ہیں۔ مورخہ ۵ دسمبر اور ۱۲ دسمبر ۱۹۸۰ء کو اجتماعی وقارِ عمل اڈہ لاریاں پر منعقد ہوئے۔ اس وقارِ عمل میں صدر بلاک اور برکات بلاک کی آٹھ مجالس کے ۱۵۵ اطفال نے حصہ لیا۔ اڈہ لاریاں سے بہشتی مقبرہ جانے والی ۱۰ فٹ چوڑی اور ۲۵ فٹ لمبی سڑک پر مٹی ڈال کر اسے ہموار کیا گیا۔ اور اسی طرح اڈہ کے ارد گرد ٹریفک کی وجہ سے جو گڑھے پڑ گئے تھے اسے مٹی اور پتھر ڈال کر ہموار کیا گیا۔

اطفال کا یہ وقارِ عمل مجموعی طور پر تین گھنٹے جاری رہا۔ نیز اسی دن حلقہ گول بازار کے ۱۵ اطفال نے دو گھنٹے تک اپنے منتظم اطفال کی نگرانی میں دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ میں وقارِ عمل کیا۔

اجتماعی وقارِ عمل کے اختتام پر خواجہ عبدالمومن صاحب ناظم اطفال ربوہ نے اطفال کا عہد دوہرایا اور مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب مربی اعلیٰ اطفال ربوہ نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ربوہ کے اطفال کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے آمین

محمود احمد شاد
سیکرٹری وقارِ عمل ربوہ

ایک احمدی سکالر کا اعزاز

یہ خبر احباب جماعت میں خوشی سے سنی جائے گی کہ ایک احمدی دوست مکرم ڈاکٹر مسعود نوری صاحب کو انتہائی ذہین ریسرچ سکالر قرار دیا گیا ہے الحمد للہ۔ تار کے الفاظ یہ ہیں۔

"Adjudged most brilliant research scholar following presentation

ڈاکٹر صاحب موصوف کو یہ اعزاز ایک ریسرچ پیپر لکھنے پڑھنے پر دیا گیا ہے ڈاکٹر نوری صاحب نہایت مخلص احمدی اور دل کے امراض کے ماہر فزیشن ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کو یہ اعزاز مبارک کرے اور دین و دنیا میں بیش از بیش ترقیات کا موجب بنائے آمین

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰ء بروز سوموار بوقت تین بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ انتظامات جلسہ کا معائنہ فرمائیں گے۔

(نگران حاضری معاونین جلسہ سالانہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

رپورٹ نمبر ۱۴۰ بابت ۲۲ تا ۲۸ جولائی ۱۹۸۰ء (قسط چہارم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوپن ہیگن میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی اہم نئی جماعتی مصروفیات

گرد و نواح کے احمدی احباب سے بصیرت افروز خطاب اور نماز جمعہ کی ادائیگی

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ یہ ایک حقیقت ہے اور زمانہ خود اس کا شاہد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہمارا ہر قدم سرعت کے ساتھ ترقی کی طرف اٹھ رہا ہے اور ہم درجہ بدرجہ ترقی کرتے چلے آ رہے ہیں۔ مثال کے طور پر حضور نے اپنے عہد کی تحریکوں میں سے فضل عمر فاؤنڈیشن، نصرت جہاں سکیم اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے منصوبوں اور ان کے تحت انجام پانے والے کارناموں اور ان کے نتیجہ میں رونما ہونے والے انقلاب عظیم کا تفصیل سے ذکر کیا اور تراجم قرآن مجید کی اشاعت اور دنیا کے مختلف حصوں میں بعض نئی مساجد کی تعمیر کے منصوبوں پر روشنی ڈالی اور خدا تعالیٰ کے بارش کی طرح نازل ہونے والے فضلوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔ خدا تعالیٰ کے ان فضلوں کا ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ سوچیں اور غور کریں کہ آپ کی ذمہ داریاں کس تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اپنی توحید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے زبردست دلائل دئے ہیں۔ ان کے نتیجہ میں صلیب ٹوٹ چکی ہے۔ مسیح علیہ السلام کا طبعی موت سے وفات پانا خود عیسائی تسلیم کر چکے ہیں۔ اب صرف ایک رسم رہ گئی ہے جس کی وہ پیروی کر رہے ہیں۔ عیسائیوں کے پاس کچھ نہیں ہے آپ کے پاس سب کچھ ہے۔ سب کچھ رکھنے کے باوجود آپ اسے دنیا کو دینے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔

غور طلب بات

حضور نے احباب کو ایک اہم بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ آپ کو سوچنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کی آگ کا ایک سیکنڈ انسان برداشت نہیں کر سکتا۔ یورپین قوموں کے افراد خدا تعالیٰ کی ناراضگی کی آگ کی طرف بھاگے جا رہے ہیں اور آپ ہیں کہ آرام سے بیٹھے ہیں اور انہیں بچانے کی فکر نہیں کرتے۔ یہاں آکر چند ہزار کرونے ڈنمارک کا سکہ کمانا تو کوئی کام نہیں۔ اصل کام تو ان لوگوں کو خدا تعالیٰ کی ناراضگی کی آگ سے بچانا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل تو بارش کی طرح برس رہے ہیں اور ہمیں بیدار کر رہے ہیں کہ ہم آگے بڑھیں اور ان لوگوں کو اس آگ سے بچائیں جو ان کے چاروں طرف بھڑک رہی ہے۔ لیکن آپ کے دلوں کی حالت اور عمل کی کیفیت ایسی نہیں جس سے آپ کے پوری طرح بیدار ہونے کا ثبوت مل سکے۔ ہمارے جو لوگ دوسرے ملکوں میں رہتے ہیں میرے نزدیک ان کی حالت کسی نہ کسی حد تک قابل اصلاح ہے۔ ان پر ماحول کا اثر ہو رہا ہے گو انہیں اس کا پتہ نہیں۔

دور

حضور نے فرمایا۔ اس وقت جماعت احمدیہ جس دور میں داخل ہو چکی ہے وہ بہت اہم دور ہے۔ مجھے اور آپ کو قربانی دینی پڑے گی۔ اس کے بعد بہت جلد عجیب انقلاب عظیم آنے والا ہے۔ سکینڈے نیویا میں عیسائیت سب سے بعد میں پھیلی گیارھویں صدی عیسوی میں اسے یہاں نفوذ حاصل ہوا۔ یہاں جب پادری پہنچے تو لوگوں نے انہیں قتل کرنا شروع کر دیا۔ ان کا قتل ہونا ہی یہاں عیسائیت کو پھیلانے کا موجب بن گیا۔ اتنا شدید رد عمل ہوا اس کا کہ لوگ عیسائیت کی طرف متوجہ ہونے لگے اور رفتہ رفتہ یہاں عیسائیت غالب آگئی۔ پس تم لوگ جو روزی کمانے کی غرض سے یہاں آئے ہوئے ہو اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہوئے اور اس پر توکل رکھتے ہوئے محبت اور پیار کے ساتھ یہاں کے لوگوں کو سمجھاؤ کہ کیوں ہلاکت کی طرف جا رہے ہو۔ اصل الاصول یہ ہے کہ ہم نے اپنے پر بھروسہ نہیں کرنا۔ بھروسہ صرف اور صرف خدا پر کرنا ہے۔ کوشش کریں کہ اسلامی تعلیم کے مطابق زندگی گزاریں۔ اپنی اور اپنی نسلوں کی حفاظت کریں۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو ان لوگوں کا استاد بنایا ہے، ان کا لیڈر بنایا ہے۔ آپ ان کی نقل نہ کریں بلکہ اپنے عمل سے ان کی رہنمائی کریں اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا کرے۔ آمین

حضور ایدہ اللہ کا یہ بصیرت افروز خطاب جو شام کو سات بج کر ۳۵ منٹ پر شروع ہوا تھا ایک گھنٹہ ۲۵ منٹ تک جاری رہنے کے بعد ۹ بج کر ۱ منٹ پر اختتام پذیر ہوا۔ احمدی خواتین بھی بہت کثیر تعداد میں آئی ہوئی تھیں۔ وہ مسجد کے نیچے تہہ خانہ کے بڑے کمرے میں بیٹھ کر حضور کے ارشادات سے مستفیض ہوئیں۔ خطاب کے بعد حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے انہیں مصافحہ اور ملاقات کا شرف بخشا۔

(۲۵ جولائی ۱۹۸۰ء)

مسجد نصرت جہاں میں نماز جمعہ کی ادائیگی

۲۵ جولائی جمعہ کے روز حضور ایدہ اللہ نے مسجد نصرت جہاں میں نماز جمعہ پڑھائی اور نماز اور نماز سے قبل اسلام میں عورت کے مرد کے مساوی درجہ اور مقام پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی۔ احباب نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے۔

ساڑھے تین بجے حضور کے مسجد میں تشریف لانے پر جناب الحاج نوح ہنڈسن نے اذان دی بعدہٗ حضور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اس امر کا ذکر فرمایا کہ یہاں مغرب میں بالعموم یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ اسلام میں عورت کا مقام کیا ہے۔ اسلامی تعلیم کی روح سمجھے بغیر اس پر اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ حضور نے قرآن مجید کی متعدد آیات کی رو سے واضح فرمایا کہ اسلام نے مردوں اور عورتوں کو بحیثیت انسان ہونے کے مساوی درجہ دیا ہے اور حقوق کے لحاظ سے ان میں مساوات قائم کی ہے۔ اس نے شریعت کے مطابق اعمال بجا لانے اور ان کا اجر ملنے کے لحاظ سے مردوں اور عورتوں میں کوئی فرق نہیں کیا۔ خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے نہ مردوں کو محروم کیا ہے اور نہ عورتوں کو۔

حضور نے اسلام کی رو سے عورتوں اور مردوں کے مساوی درجہ و مقام اور مساوی حقوق کا بہت تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد یورپ میں رہائش پذیر احباب کو مخاطب کرتے ہوئے آخر میں فرمایا۔ ہمیں قرآن مجید کی شکل میں بہت عظیم کتاب دی گئی ہے اس لئے ہمیں ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ جو اعتراض کرے اسے دھڑلے سے جواب دو اور کہو تم غلطی پر ہو خدا تعالیٰ کا کلام غلطی نہیں کر سکتا۔

اس بصیرت افروز خطبہ کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

(باقی)

فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۸۰ء

(میں)

امتیازی پوزیشن حاصل کرنیوالے طلبہ و طالبات متوجہ ہوں

جن طلبہ و طالبات نے امسال منعقد ہونے والی فضل عمر درس القرآن کلاس میں کوئی نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے اُن کو انشاء اللہ اگلے سال منعقد ہونے والی اسی کلاس کے موقع پر انعامات دیئے جائیں گے۔ تاہم اگر کوئی طالب علم اُس موقع پر نہ پہنچ سکتا ہو۔ تو وہ ہمیں اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔ تاکہ متعلقہ صدر جماعت یا امیر جماعت کی معرفت انہیں انعام بھجوایا جا سکے۔

نوٹ:۔ میٹرک سوم میں عزیزم محمود احمد صاحب عاطف دارالعلوم غربی ربوہ نے ۹۲/۱۰۰ نمبر حاصل کر کے سولہ پوزیشن حاصل کی ہے۔ ان کا نام اس سے قبل الفضل میں شائع نہیں ہو سکا۔

فضل الٰہی انوری
ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

درخواست دعا: خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آ رہی ہے جس کی وجہ سے کافی پریشانی ہے۔ احباب کرام سے اہلیہ کی صحت کیلئے درخواست دعا ہے (بابا عبدالرحمٰن کارکن بیت اطال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھوڑ دو وہ آگ جس کو آسماں لگاتا نہیں

(مکرم عبدالرؤف صاحب لودھی کوئٹہ)

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ بیعت کے بارہ میں اپنے متبعین اور مبائعین سے مخاطب ہو کر رسالہ "فتح اسلام" میں فرماتے ہیں :-

"اور تم اے عزیزو! میرے پیارو! میرے درخت سبز کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے۔ میرے سلسلۂ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی، اپنا آرام، اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے۔ لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا تاکہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔ میرا عزیز کون؟ وہی جو مجھے پہچانتا ہے....."

اسی طرح اپنی ایک اور کتاب "کشتی نوح" میں یہ بھی تحریر فرماتے ہیں کہ :-

"صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ کرو....." (ص۱۰)

پھر آگے چل کر یہ بھی فرمایا :-

"یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو! میں یہ کہہ کر فرض تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔"

(ص۱۷)

مقصد یہ کہ محض یہ کہتے رہنے سے کہ ہم نے بیعت کر لی ہے۔ ہم مبائع ہیں یا اسی طرح کے چند الفاظ دہراتے رہنے یا رٹ لینے سے کسی بات کی تعمیل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی تکمیل! کیونکہ تعمیل و تکمیل کے لئے ایک عزم کی ضرورت ہوتی ہے عزم پر کاربند ہونا پڑتا ہے۔ ایک ان تھک اور مسلسل جہاد کرنا پڑتا ہے۔ اپنے نفس کا محاسبہ جاری رکھنا پڑتا ہے۔ یعنی جب تک صحیح معنوں میں جانی مالی و ذہنی قربانیوں کا حق ادا نہ کیا جائے تب تک انسان اپنے مقصود کو نہیں پا سکتا۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے تمام لٹریچر میں اس بنیادی مقصد پر بہت زور دیا گیا ہے اور بعض اوقات تو ان کی تنبیہات و تاکیدات پڑھ کر دل ہول کھانے لگتا ہے کہ خدا جانے ہم دین اسلام کے فرائض اور اس کی اشاعت ثانیہ کے لئے قربانیاں دینے کا حق ذرا بھی ادا کر سکے یا کہ نہیں کر سکے۔ کیونکہ موجودہ دور میں اسلام اور اس کی اشاعت ثانیہ کے لئے سربرآوردہ حصہ لینے کا عہد ہم ہی نے کیا ہوا ہے۔ لہٰذا اس ذمہ داری کو نبھانے کا بوجھ ہمیں ہی اٹھانا ہے اور یہ بات بھی تسلیم! کہ ہم احمدی لوگ حتی المقدور۔ من حیث الجماعت آج تک اشاعت و فروغ اسلام کے لئے جو کچھ بھی قربانیاں دے سکے ہیں۔ ان کے نتائج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری آنکھوں کے سامنے بھی ہیں۔ جو پودے اس جماعت کے سابقون الاولون نے لگائے تھے ہم آج اپنی ان آنکھوں سے پھلے پھولے درختوں کی شکل میں دیکھ بھی رہے ہیں اور جو پودے ہم عاجزوں کی حقیر ترین قربانیوں سے۔ آج لگ رہے ہیں ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات عظیم سے پوری توقع ہے کہ بہت دیر بعد نہیں بلکہ جلد ہی وہ پودے ہماری آنے والی نسلوں کے سامنے ہی نہیں بلکہ ہماری آنکھوں کے سامنے بھی درخت بن کر شیریں پھلوں سے لدے نظر آئیں گے۔ اللّٰھم آمین۔

لیکن ہمیں اس پر کسی قسم کا گھمنڈ نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ دراصل ہماری یہ قربانیاں ہماری کسی جسمانی تگ و دو کے باعث رنگ نہیں لا رہیں بلکہ حقیقتاً یہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے، فضل ہے جو ناساعد ترین حالات زمانہ کے باوجود وہ ہماری ان ذرہ ذرہ سی کوششوں کو اتنا بار آور کر رہا ہے اور کیا ہی اچھا ہو کہ ہم اپنی ان خوشیوں کے ساتھ۔ اپنی روزمرہ کی خامیوں اور کوتاہیوں کا جائزہ بھی لیتے رہیں کہ ہم نے اللہ اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی کس حد تک تعمیل کی۔ اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی توقعات پر اپنے آپ کو کہاں تک اتارا۔؟ سچ بات تو یہ ہے کہ جو معیار انہوں نے اپنے مبائعین کے لئے قائم فرمایا تھا وہ تو اونچا اور بہت ہی اونچا دکھائی دیتا ہے ہمیں اپنے دلوں کی گہرائیوں سے اس معیار اور میزان پر اپنے آپ کو تولتے رہنا چاہیئے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم محض اس زعم میں پڑے رہیں کہ چلو! ہم نے بیعت کر لی ہے تو ہمارا مقصد حیات بھی اسی کے ساتھ حل ہو گیا۔ اس ضمن میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ اپنی کتاب "کشتی نوح" میں ہمیں ہی مخاطب ہو کر فرماتے ہیں :-

"سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیک کو سنوار کر ادا کرو....."

پھر آگے چل کر فرماتے ہیں :-

"اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دل گیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو۔ اور گالیاں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔

تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا....."

(ص۱۴)

ملاحظہ ہو :-

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ ہمارے دینی و دنیاوی معیار زندگی و کردار کو کیسے سچے میزان میں رکھ کر تولتے ہیں۔ کہ

"وہ میری جماعت میں سے نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱- جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا۔

۲- جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا۔

۳- جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا۔

۴- جو شخص دوسرے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے، قمار بازی سے، بدنظری سے اور خیانت سے، رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا۔

۵- جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا۔

۶- جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا۔

۷- جو شخص بدرفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بداثر ڈالتا ہے۔

۸- جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے۔

۹- جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا۔

۱۰- جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے محروم رکھتا ہے۔

۱۱- جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے۔

۱۲- ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے۔

۱۳- جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے۔

۱۴- جو شخص مجھے فی الواقع مسیح موعود و مہدی معہود نہیں سمجھتا۔

۱۵- جو شخص امور معروفہ میں میری اطاعت کرنے کے لئے تیار نہیں۔

۱۶- جو شخص مخالفوں کی جماعت میں بیٹھتا ہے اور ہاں میں ہاں ملاتا ہے۔

۱۷- ہر ایک زانی، فاسق، شرابی، خونی، چور، قمار باز، خائن، مرتشی، غاصب، ظالم، دروغگو، جعلساز اور ان کا ہم نشین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا، جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا۔

وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے

یہ سب زہریں ہیں تم ان زہروں کو کھا کر بچ نہیں سکتے۔۔۔۔"

(کشتی نوح ص ۱۷، ۱۸)

پھر آگے چل کر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ یہ بھی فرماتے ہیں:۔۔۔

"یہ مت خیال کرو کہ پھر دوسری قومیں کیونکر کامیاب ہو رہی ہیں۔ حالانکہ جو اس خدا کو جانتی بھی نہیں جو تمہارا کامل اور قادر خدا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے۔ کہ وہ خدا کے چھوڑنے کی وجہ سے دنیا کے امتحان میں ڈالی گئی ہیں۔ خدا کا امتحان کبھی اسی رنگ میں بھی ہوتا ہے کہ جو شخص اسے چھوڑتا ہے اور دنیا کی مستیوں اور لذتوں سے دل لگاتا ہے اور دنیا کی دولتوں کا خواہشمند ہوتا ہے تو دنیا کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں اور دین کے رو سے وہ نرا مفلس اور ننگا ہوتا ہے۔ اور آخر دنیا کے خیالات میں ہی مرتا اور ابدی جہنم میں ڈالا جاتا ہے اور کبھی اس رنگ میں بھی امتحان ہوتا ہے کہ دنیا سے بھی نامراد رکھا جاتا ہے۔ مگر مؤخر الذکر امتحان ایسا خطرناک نہیں جیسا کہ پہلا۔ کیونکہ پہلے امتحان والا زیادہ مغرور ہوتا ہے۔ بہرحال یہ دونوں فریق مغضوب علیہم ہیں۔ سچی خوشحالی کا سرچشمہ خدا ہے۔"

(کشتی نوح ص ۳۱)

حضرت امام ہمام کا مندرجہ بالا ارشاد۔ عین ارشاد ربانی کے مطابق ہے کیونکہ سورۃ ھود کی سولہویں آیت بتاتی ہے کہ۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ۔

یعنی جو لوگ (اس) زندگی (کے سامان) اور اس کی زینت کو (اپنا) مقصود بنائیں گے۔ انہیں ہم ان کے اعمال (کا ماحصل۔ یا پھل) اسی (زندگی) میں پورا پورا دے دیں گے۔ اور انہیں اس میں سے کم نہیں دیا جائے گا۔"

لیکن اس کی اگلی یعنی سترھویں آیت میں اللہ تعالیٰ تنبیہ فرماتا ہے کہ:۔

أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

"یعنی یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں دوزخ کی آگ کے سوا (اور) کچھ نہ ہوگا اور جو کچھ انہوں نے اس دنیوی زندگی کی خاطر کیا ہوگا وہ اس میں بالکل بے سود ہو جائے گا اور جو کچھ وہ کرتے رہے ہوں گے وہ تباہ ہو جائے گا۔"

واضح رہے کہ ان دونوں آیات کو ایک دوسرے سے جدا کر کے کوئی مفہوم نہیں لیا جا سکتا۔ کیونکہ یہ دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ ورنہ بعض نیچر کا فہم رکھنے والے لوگ صرف آیت ۱۶ تو بیان کرتے ہیں یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ اللہ تعالیٰ دنیا کے ساز و سامان اور اس کی زینت حاصل کرنے سے منع نہیں کرتا لیکن چونکہ اگلی آیت کے الفاظ "أُولٰئِكَ الَّذِينَ" ان کے اس فہم کا بھانڈا پھوڑ دیتے ہیں اس لئے اسے بیان نہیں کرتے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے منعم علیہم گروہ کی نشاندہی فرمائی ہے کہ:۔

"اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔

کی راہ طلب کی گئی ہے اور میں نے کئی مرتبہ یہ بات بیان کی ہے کہ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ میں چار گروہوں کا ذکر ہے نبی، صدیق، شہید، صالح۔۔۔۔۔۔ نبی وہ ہوتے ہیں جن کا تبتل الی اللہ اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ وہ خدا سے کلام کرتے اور وحی پاتے ہیں۔ اور صدیق وہ ہوتے ہیں جو صدق سے پیار کرتے ہیں سب سے بڑا صدق لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہے اور پھر دوسرا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ہے۔ وہ صدق کی تمام راہوں سے پیار کرتے ہیں اور صدق ہی چاہتے ہیں۔ تیسرے وہ لوگ ہیں جو شہید کہلاتے ہیں وہ گویا خدا کا مشاہدہ کرتے ہیں شہید وہی نہیں ہوتا جو قتل ہو جائے کسی لڑائی یا وبائی امراض میں مارا جائے بلکہ شہید ایسا قوی الایمان انسان ہوتا ہے جس کو خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے سے بھی دریغ نہ ہو۔ صالحین وہ ہوتے ہیں جن کے اندر سے ہر قسم کا فساد جاتا رہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۵۶، ۵۷)

الغرض اسی آیت "صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ" کا ترجمہ من وعن الفاظ میں کیا ہے۔

"رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے"

اور حاشیہ میں اس کی تفسیر میں یوں لکھتے ہیں کہ "انعام سے دینی انعام مراد ہے۔ انعام والے چار گروہ ہیں۔ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین" — اب اس سے یہ بات تو پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ مسلمانوں کو جو روزمرہ کی عبادت سکھلائی جاتی رہی ہے اور آج بھی وہی مروج ہے تو سورۃ فاتحہ ہر رکعت کے اندر لازماً پڑھی جاتی ہے اور یہ مسلمہ اور متفقہ عقیدہ ہے کہ جس رکعت میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نماز میں شمار نہ ہوگی۔ اس لحاظ سے ہر مسلمان ہر روز ہر نماز کے دوران ہر رکعت میں اللہ تعالیٰ کے حضور اس انعام کے حصول کا خواہش کرتا ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا محض زبانی رٹ لینے سے یا بار بار

(باقی صفحہ ۶ پر)

ڈیٹن (امریکہ) میں جلسہ یوم پیشوایانِ مذاہب

(مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ مقیم ڈیٹن)

۲۳ نومبر ۱۹۸۰ء کو ڈیٹن اوہایو میں "یوم پیشوایان مذاہب" منایا گیا۔ ایک ہفتہ قبل سے اس کے انعقاد کی اطلاع اخبارات اور ریڈیو کو دی جاتی رہی۔ جو مقامی اخبارات میں شائع بھی ہوئی۔ نیز وسیع پیمانہ پر اشتہارات تقسیم کیے گئے۔ یہ نیک تحریک احباب کو معلوم ہے۔ حضرت مصلح موعود نے جاری فرمائی تھی تاکہ مختلف مذاہب کے پیرو سال میں کم از کم ایک دن ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہو کر اپنے اپنے مذاہب اور اس کے بانی کی خوبیاں بیان کریں۔ تاکہ بنی نوع انسان میں محبت اور یگانگت پیدا ہو رواداری بڑھے اور وہ ایک دوسرے کے مذہب کے متعلق صحیح معلومات حاصل کر سکیں۔ جس کے فقدان کی وجہ سے بعد اور عناد کی کیفیت قائم رہتی ہے ایسے جلسوں کا انتظام ہر سال امریکہ میں بھی کیا جاتا ہے۔

ڈیٹن میں کل یہ تقریبات نہایت وقار اور جوش سے منائی گئیں۔ ڈاؤن ٹاؤن میں عالی شان "کنونشن سنٹر" اس غرض کیلئے کرایہ پر حاصل کیا گیا۔ متعدد مذاہب اور مختلف الخیال گروپس کے نمائندے جمع ہوئے۔ مقامی مدرِ جماعت برادرم مظفر احمد "ماڈریٹر" قرار پائے۔

جنہوں نے اس ڈیوٹی کو نہایت ہی عمدہ طور پر ادا کیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم ڈاکٹر ساجد حسین صاحب نے کی۔ آنریبل میئر گلمی نے افتتاحی تقریر کی جس میں ایسے جلسوں کے انعقاد کو سراہا۔ اور فرمایا کہ مسلمانوں کا یہ گروپ جس کے زیر اہتمام یہ جلسہ ہو رہا ہے۔ ایک فعال اور پُرامن گروپ ہے۔ جو امن اور آشتی کا علمبردار ہے اور ان کی یہ کوشش ہے کہ ہم سب ایکدوسرے کے مذاہب کو کماحقہ سمجھیں قابل داد ہے۔ میئر کی تقریر کے بعد ڈاکٹر راج ہندومت کے نمائندے نے (جو یہاں ایک یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں اور مدراس سے تعلق رکھتے ہیں) ہندوازم کے بنیادی اصول بیان کیے۔ ان کے بعد علی الترتیب

کیتھولزم۔ بہائی ازم اور اسلام کے نمائندوں (جبکی نمائندگی کا شرف خاکسار کو حاصل ہوا) اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں بیان کیں۔ جن کو حاضرین نے بہت دلچسپی سے سنا۔

تقاریر کے بعد حاضرین کو سوالات کے ذریعہ مزید معلومات حاصل کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ اور اس طرح یہ مجلس جس میں ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے مرد و زن بڑی تعداد میں موجود تھے مذہبی تشنگی دور کرنے کا سامان پہنچاتی رہی۔ اسلام کے متعلق سوالات کا جواب برادر مظفر احمد کے ساتھ دینے کے علاوہ خاکسار نے خود ہندوازم اور بہائی ازم کے متعلق اپنے حاضرین کے علم میں اضافہ کرنے کے خیال سے بعض وضاحتی سوالات کیے۔ تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ ہندوازم میں ذات پات کی تقسیم کیوں کی گئی ہے۔

اور بہائی مت کے بانی کی کتاب "کتاب اقدس" کا کیوں ترجمہ شائع نہیں ہوتا۔ حاضرین نے تین گھنٹے تک نہایت ذوق و شوق سے اس جلسہ میں حصہ لیا۔

درخواستِ دعا

برادرم محمد حبیب خلف ابن مکرم محمد سلیم خان صاحب پشاور لیبیا میں کار کے حادثہ میں سخت زخمی ہوگئے ہیں احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے

سید منور احمد ابن سید سجاد احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ۔

بقیہ صفحہ ۴

ورد کرنے سے یہ انعام حاصل ہو سکتے ہیں۔؟ نہیں! کیونکہ جب تک کسی انسان کے قول و فعل میں ہم آہنگی نہ ہو تب تک وہ ایسے انعامات کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ اور جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ۔

"سارا دارومدار مجاہدہ پر ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

جو لوگ ہم میں ہو کر کوشش کرتے ہیں ہم ان کے لیے اپنی تمام راہیں کھول دیتے ہیں مجاہدوں کے بدون کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ .....

..... دنیا میں ہر چیز کی ترقی تدریجی روحانی ترقی بھی اسی طرح ہوتی ہے اور بدوں مجاہدہ کے کچھ بھی نہیں ہوتا اور مجاہدہ بھی وہ ہو جو اللہ تعالیٰ میں ہو ....."

(ملفوظات حصہ دوم صفحہ ۲۲۲)

تبصرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شانِ قرآن

★ مؤلف :- مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی
★ ضخامت :- ۳۳۶ صفحات سائز ۲۰×۳۰/۱۶
★ کاغذ :- عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب
★ ایڈیشن :- دوسرا

زیر نظر کتاب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ان ایمان افروز اور روح پرور تحریرات کے مجموعہ کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ جس کا عرصے سے انتظار تھا۔ اس میں حضور نے قرآن مجید کے غیر محدود حقائق و دقائق اور علوم و معارف پر نہایت مؤثر انداز میں روشنی ڈال کر اس کے حسنِ بے مثال کو کمال درجہ خوبی سے آشکار فرمایا ہے۔ ان بیش بہا تحریرات میں حضور نے قرآن مجید کی عظمت و صداقت، اس کی فصاحت و بلاغت، اس کے اسرار و رموز، اس کے منجانب اللہ ہونے کے دلائل اس کے بیان کردہ حقائق اور آئندہ زمانوں کے متعلق اس کی پیشگوئیوں کے ایسے ایسے نئے پہلو اجاگر فرمائے ہیں کہ جنہیں پڑھ کر یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا ایک نیا جہان آنکھوں کے سامنے کھل گیا ہے۔ پھر یہ سب تحریرات نہایت درجہ عشق کے ایک ایسے جذبے سے مملو ہیں کہ جو دل پر اثر کیے بغیر نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ قرآن کے ساتھ وابستگی۔ دلی لگاؤ اور محبت و عشق پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔

کتاب ہذا کے مؤلف کی محنت قابل داد ہے کہ انہوں نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی جملہ تصانیف عربی و فارسی اردو اور اسی طرح سلسلہ کے اخبارات میں شائع شدہ آپ کے ملفوظات اور صحابہ کی مطبوعہ روایات میں سے یہ تمام دل آویز تحریرات نکال کر انہیں ایک علیحدہ اور مستقل کتاب کی صورت میں جمع کر دیا ہے۔ پھر تمام عربی فارسی نظموں اور تحریرات کے نیچے حاشیہ میں ان کا سلیس اردو ترجمہ کر کے انہیں اس رنگ میں پیش کیا ہے کہ وہ لوگ بھی جو عربی یا فارسی نہیں جانتے ان سے کماحقہ استفادہ کر سکیں۔ مطالعہ میں مزید سہولت اور آسانی کیلئے نظم و نثر کے یہ تمام اقتباسات ایک خاص ترتیب کے ساتھ مخصوص عنوانوں کے تحت جمع کیے گئے ہیں۔ ان تحریرات میں بیان کردہ مضامین کی وسعت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ جن عنوانوں کے تحت یہ اقتباسات جمع کیے گئے ہیں ان کی تعداد دو سو چار ہے۔ کتاب کے شروع میں ان عنوانات فہرست بھی درج کی گئی ہے۔ تاکہ ہر شخص ان عبارتوں کو پوری صحت کے ساتھ پڑھ کر معانی کے ساتھ ساتھ صوتی حظ بھی اٹھا سکے۔ اور حسب خواہش نظموں اور اشعار کو زبانی یاد بھی کر سکے۔

کاغذ عمدہ اور قیمتی ہے۔ ٹائٹل دیدہ زیب ہے کتاب کی ہمہ گیر افادیت کے پیش نظر یہ نہایت ضروری ہے کہ احباب جماعت اس کتاب کو بکثرت خریدیں اور نہ صرف خود پڑھیں بلکہ گھر کے ایک ایک فرد کو پڑھوائیں۔ اور پھر غیر از جماعت دوستوں میں بھی اسے کثرت سے پھیلائیں۔ تاکہ قرآن مجید کے وہ پوشیدہ حقائق و دقائق اور علوم و معارف جنہیں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے سب کے لیے عام کر دیا ہے۔ فی الحقیقت ہر خاص و عام تک پہنچ جائیں۔ نیز اس کا ایک یہ بھی فائدہ ہوگا کہ اس بارہ میں بالعموم جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں وہ دور ہونگی اور حقیقت دنیا پر منکشف ہو جائے گی۔

کتاب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ اور دیگر بک سٹالوں سے مل سکے گی۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شارٹ نوٹس طلبی ٹنڈرز

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ان ٹھیکیداروں سے ٹنڈر مطلوب ہیں، جنہوں نے سال رواں کے اندراج / تجدید فیس جمع کرادی ہو۔ ٹنڈر مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰ء بوقت ساڑھے بارہ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ ٹنڈر فارم بعوض مقررہ فیس (ناقابل واپسی) مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۸۰ء تک ہیڈ کلرک سے لئے جاسکتے ہیں۔ زیر دستخطی کے دفتر سے دوران اوقات کار ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔ زیر دستخطی بغیر وجہ بتلائے کوئی یا تمام ٹنڈر مسترد کرنے کا مجاز ہوگا۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرضمانت
۱۔	تعمیر ہاؤس گودام مقدار ۱۰۰۰ ٹن دال بھجراں	۷،۷۲،۸۰۰/-	۱۵،۴۶۰/-
۲	پرائمری سکول سے مڈل سکول کا درجہ دیئے جانے کے تعمیرات		
۱۔	پرائمری سکول کنڈ تحصیل میانوالی	۱،۶۵،۰۰۰/-	۳۳۰۰/-
۲۔	" ناصری والا تحصیل عیسیٰ خیل	۱،۶۵،۰۰۰/-	۳۳۰۰/-
۳۔	مڈل سکول سے ہائی کا درجہ دیئے جانے کے تعمیر عمارت		
	ایٹ چاڑی تحصیل عیسیٰ خیل	۴،۰۰،۰۰۰/-	۸،۰۰۰/-
۴۔	قومیائے گئے سکولوں کی مرمت اور اضافی تعمیر		
۱۔	گورنمنٹ ہائی سکول چشمہ بیراج کالونی کندیاں	۱۰۲،۴۵۶/-	۲،۶۵۰/-
۲۔	ہوم جی شو گرلز گرلز مڈل سکول دریا خان	۶۰،۰۰۰	۱،۲۰۰/-
۳۔	انجمن اسلامیہ پرائمری سکول بھکر	۶۳۰۰/-	۱۵۰/-
۵	موجودہ مڈل سکولوں کی مرمت اور اضافی تعمیر		
	مرمت اور اضافی تعمیر گورنمنٹ مڈل سکول چاچڑی	۱،۶۱،۰۰۰/-	۳۲۵۰/-
۶	تعمیر عمارت بنیادی ہیلتھ یونٹ چاچڑی تحصیل عیسیٰ خیل	۴،۵۰،۰۰۰/-	۹،۰۰۰/-
۷	تعمیر عمارات برائے پٹوار خانہ ۶ میانوالی ضلع میں		
۱۔	چاچڑی تحصیل عیسیٰ خیل	۳۴،۰۰۰/-	۷۰۰/-
۲۔	کنڈ تحصیل میانوالی	۳۴،۰۰۰/-	۷۰۰/-
۳۔	تعمیر ونڈوری والی گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کینال کالونی میانوالی	۷،۰۰۰/-	۱۵۰/-
۹	تعمیر گورنمنٹ انٹر کالج برائے طلباء عیسیٰ خیل		
	ٹیوب ویل بورنگ۔ بطریق ڈائریکٹ اور ریورس روٹری بورنگ اندازاً ۵۰۰ فٹ گہرائی تک	۱،۸۰،۰۰۰/-	۳،۶۰۰/-

خالد محمود
ایگزیکٹو انجینئر
پراونشل بلڈنگ ڈویژن۔ میانوالی

IPC 7197

دعائے مغفرت

جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع فیصل آباد کے ایک مخلص دوست عزیزم مکرم خلیل احمد صاحب مجاہد ابن محترم ماسٹر چوہدری محمد الدین صاحب مرحوم و مغفور سابق صدر جماعت احمدیہ گوجرہ صبح ۷ بجے حرکت قلب بند ہوجانے سے اچانک وفات پاگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم نہایت پرجوش اور مخلص احمدی تھے۔ سلسلہ عالیہ کے خادم تھے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے والہانہ عشق رکھتے تھے۔ آپ نہ صرف خود صبر و تحمل کا مونہ تھے بلکہ دوسرے دوستوں کے لیے بھی ایک بہت بڑا سہارا تھے۔ مرحوم آجکل ایک مقامی بینک میں بطور منشی تعینات تھے۔ اور اپنی دیانتداری سے مالکان بینک کے دل جیت رکھے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ بعض مخالفین کے بار بار اصرار کے باوجود مالکان بینک مرحوم ماسٹر خلیل احمد کو ملازمت سے جواب دینے کیلئے کبھی تیار نہ ہوئے دینی لحاظ سے اپنی مثال آپ تھے۔ نماز پنجگانہ باجماعت اور چندوں میں باقاعدہ اور دینی مسائل سے خوب واقفیت رکھتے تھے۔ خوش خلق تھے۔ خاندان کو ساتھ لے کر چلنے والے اور ہر وعدہ کو باحسن نبھانے والے تھے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے آمین۔ پسماندگان میں دو بیٹے وسیم احمد رانا اور چوہدری جاوید احمد رانا چھوڑے ہیں دونوں شادی شدہ ہیں۔

(احسن اسمٰعیل صدیقی۔ گوجرہ)

ہمیشہ خیال رکھیں!

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جملہ احباب جذب ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

۱۔ نمازوں کے اوقات میں اپنی گٹھڑیوں بٹووں اور چیزوں کی حفاظت کریں۔

۲۔ وضو کرتے وقت کوٹ یا کمبل وغیرہ اتار کر کسی محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کردیں۔

۳۔ اپنے کمسن بچے کا نام۔ ولدیت اور دلوہ میں جائے رہائش کا مکمل پتہ لکھ کر اس کی جیب میں ڈالے رکھیں

۴۔ کسی چھوٹی یا بڑی چیز کے گم ہوجانے یا ملنے پر فوراً دفتر معلومات میں رپورٹ درج کرائیں۔

۵۔ خاص طور پر خیال رکھیں کہ کوئی گمشدہ بچہ نظر آنے پر اسے یونہی نہ چھوڑیں بلکہ فوری طور پر دفتر معلومات میں پہنچادیں۔ اسی طرح کسی کا بچہ لاپتہ ہونے پر اطلاع کریں۔

نوٹ:۔ دفتر معلومات (نزد خلافت لائبریری) انشاء اللہ ۲۲ دسمبر سے باقاعدہ کام شروع کردیگا۔ اور آپ کی خدمت کیلئے دن رات کھلا رہے گا۔

(ناظم معلومات، گمشدہ اشیاء و فوری امداد)

ماہانہ رپورٹ کارگذاری

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ یہ اہتمام فرمادیں کہ ہر ماہ کی کارگذاری رپورٹ اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں ضرور پہنچ جائے۔

آپ کی کارکردگی کو بہترین بنانے کا یہی طریقہ ہے کہ ماہانہ رپورٹ میں باقاعدگی ہو۔ مرکز بھی اسی صورت میں آپ کی صحیح راہنمائی کرسکے گا۔

مطبوعہ رپورٹ فارم پوری طرح پُر کرکے معین اعداد و شمار درج کریں اور قائدین اضلاع نگرانی فرمادیں کہ کیا انکے ضلع کی جملہ مجالس بروقت رپورٹیں بھجوا رہی ہیں یا نہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"قائدین مجالس و ناظمین" توجہ فرمادیں۔

چونکہ وقف جدید کا سال ختم ہونے میں تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے اپنی کوششوں کو تیز تر فرمادیں تاکہ آپکی مجلس کے چندہ وقف جدید "دفتر اطفال" کی سو فیصد وصولی ہوجائے۔

خدا تعالیٰ آپکو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپکی کوششوں میں برکت پیدا کرے۔ آمین۔

(سیکرٹری وقف جدید، اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے والد صاحب محترم مولوی نواب الدین صاحب آف دھرم کوٹ عرصہ آٹھ ماہ سے بوجہ فالج بیمار ہیں۔ فالج کا حملہ تین دفعہ ہوچکا ہے۔ اس وقت زبان بھی بند ہے۔ احباب کرام سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ درد دل سے دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو صحت کامل عطا فرماوے آمین (نصیر احمد کارکن نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ اور اہلیہ مورخہ ۱۰ دسمبر سے شدید بیمار ہیں دعا کی درخواست ہے (محمود انور۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم کے اپھارہ کیلئے

فی پیکٹ ۱/۲ روپے درجن ۱۲/۰۰ روپے
گرس ۲۰/۰۰ روپے
بونس علاوہ

حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ
پاکستان لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶

محلہ دارالرحمت کے قریب
(خوشگوار ماحول میٹھا پانی) میرے ذاتی
رہائشی پلاٹ

برائے فروخت

موجود ہیں۔
احباب فائدہ اٹھائیں
فوری قبضہ و فوری رجسٹری
ہوگی۔

برکات احمد
۴۵/۱۸ (آشیانہ) دارالرحمت وسطی ربوہ

پندرہویں صدی کی
برکتوں سے معمور

جلسہ سالانہ

میں شمولیت آپکو مبارک ہو

مشہور دواخانہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا) گوجرانوالہ ربوہ

زرخیز اراضی ۲۰ مربعہ

زرخیز اراضی برائے فروخت واقع
موضع پنجگرائیں تحصیل کوٹلہ ضلع ڈیرہ غازیخان
موجود ہے۔

تفصیلات کیلئے ملئے
مولوی عبدالرحمٰن مبشر مختار عام رحمانیہ منزل
بلاک جی ڈیرہ غازیخان۔
جو جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ میں
"بکسٹال ترجمۃ القرآن بالمقابل شرکت الاسلامیہ"
مل سکتے ہیں۔

ہمیشہ آپکی خدمت میں نوٹ کریں

• زرعی و سکنی جائیداد مناسب
قیمت پر خرید و فروخت کرنیوالوں
کیلئے ہمارا تعاون حاضر ہے

انیس اسٹیٹس

اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون رہائش ۵۰۷

اچھی صحت راز ہے زندگی کا

تریاق سلیمانی	۱۵/	زود جام عشق ۱۰ گولیاں	۱۰/
مرحمہ جمید تحمدو	۳/	معجون فلاسفہ ۲۵۰ گرام	۲۲/
حب اکسیر اٹھرا مکمل کورس	۲۰/	معجون موعفن خاص ۲۵۰ گرام	۲۰/
حب نور چشم و فضل کیپسول مکمل کورس	۲۰/	معجون ہیضہ و پیچش ۲۵۰ گرام	۲۲/
شافی کیپسول ۱۰ کیپسول	۳۰/	معجون مقوی دماغ جواہر والی ۲۵۰ گرام	۲۰/
منسوپن کیپسول ۲۴ کیپسول	۱۲/	معجون مقوی دماغ	۳۰/
مینسوبے بی ٹانک (ٹکیاں)	۵/	حب فولاد جواہر والی ۱۰ گولیاں	۱۵/
گرلاون بے بی ٹانک (شربت)	۵/	حب مقوی اعصاب ۱۰ گولیاں	۱۵/
مارا لحیات فی فیٹر	۱۵/	حب اکسیر الصدق جواہر والی ۱۰ گولیاں	۱۵/
حب موجھائی عنبری ۱۰ گولیاں	۱۵/	دگرو مین ٹانک ۱۰ گولیاں	۱۰/
حب ہمزاد ۱۰ گولیاں	۵/	شوگرون ۱۰ گولیاں	۳۰/
اکسیر مفاصل ۱۰ گولیاں	۱۰/	ٹوٹا پون ۱۰ گولیاں	۱۵/

المختار دواخانہ۔ گولبازار ربوہ

دیانت امانت میں منفرد ادارہ

علی اسٹیٹس

فون نمبر ۶۶۴

پراپرٹی ڈیلرز

سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں
کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

آپ کا خادم
شیخ عبدالخالق کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ

پندرہویں صدی خوش آمدید

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں
مرکز احمدیت میں تشریف لانیوالے
احباب کی خدمت میں صدق دل سے

مبارک باد

عرض کرتے ہیں۔
آپکا ان مبارک ایام میں ربوہ
آنا جلسہ کے دنوں میں یہاں قیام کرنا
اور پھر واپس جانا ہر لحاظ سے بابرکت
ہو اور آپ ان دنوں میں زیادہ
سے زیادہ روحانی فوائد اٹھا سکیں

دواخانہ حکیم نظام جان

مینجر حکیم انوار احمد جان چوک گنج گھر گوجرانوالہ
فون نمبر ۷۳۹۶۷

پندرہویں صدی ہجری کا پہلا لاجواب تحفہ

برہان ہدایت

جلد دوم مع خلاصہ جلد اول۔ مرتبہ مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر فاضل۔ زیور طباعت سے آراستہ ہو کر شہر سالانہ پر آ رہی ہے۔ جو تاریخی لاجواب دلائل کا نہایت دل آویز اور دلچسپ مجموعہ ہے۔ کاغذ کی گرانی اور طباعت و کتابت کی گرانبار اجرت کی وجہ سے محدود تعداد میں چھپوائی گئی ہے۔ قریباً ساڑھے چار صد صفحات اور بیسیوں بزرگان سلسلہ کی تصاویر سے مزین ہے۔ جن کے مضامین درج کتاب ہیں۔
ہدیہ مبلغ ۱۲/ فی جلد ہے۔ ایام جلسہ میں ہر کتب فروش سے دستیاب ہوگی۔ معاونین حضرات جنہوں نے پیشگی قیمت ادا کی ہے ہمارے سٹال ترجمۃ القرآن طرز جدید گولبازار ربوہ سے حاصل فرما سکتے ہیں

المشتہر
سیف اللہ خان ابن مولوی عبدالرحمان صاحب مبشر رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخان

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا
"پیور الفا ٹانک" استعمال
کیجیے۔ یہ ٹانک بھوک بڑھاتا ہے
غذا جزو بدن بناتا۔ بکثرت خون
پیدا کرتا ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کو
دور کرتا اور جسم پر گوشت پیدا
کرتا ہے۔ قیمت ۱۰/ روپے

شاہ ہومیو پیتھک سٹور
رحمت بازار ربوہ

زود جام عشق

مکمل کورس ۱۰ گولی
۵۰/ روپے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ گولبازار
ربوہ

ہوالشافی

اٹھرا

کی ہر قسم کا علاج
اور دیگر تکالیف کیلئے
صدر دواخانہ آپکا خادم ہے

صدر دواخانہ
نزد ریلوے پھاٹک گولبازار ربوہ

قاضی دواخانہ

چک چھٹہ رجسٹرڈ رقبہ آباد گوجرانوالہ

کی طرف سے جلسہ سالانہ کے موقع پر
اقصیٰ روڈ ربوہ پر دماغی اور جلدی امراض کے
مریضوں کے علاج اور مشورہ کیلئے تشریف لائیں

دواخانہ امراض دماغی ربوہ رجسٹرڈ ربوہ

ضروری اطلاع

الفضل کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل کا سٹال جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔ (مینجر الفضل ربوہ)

آپ کے بچوں کی تعلیم و تربیت میں آپ کی ممد و معاون کتب

آپ کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے گزشتہ سالوں میں احمدی بچوں کی تعلیم اور تربیت کے لئے مندرجہ ذیل کتب شائع کی ہیں جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نامور علماء اور مصنفین نے بڑی محنت اور عرق ریزی کے ساتھ لکھی ہیں۔ یہ سب کتب آپ کے بچوں کی علمی قابلیت کو بڑھانے کا باعث ہونگی اور ان کی تربیت میں آپ کی معاون ہونگی۔

۱۔ پیارے اسلام کی پیاری باتیں
۲۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں
۳۔ ہمارے بھی پیارے پیارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم
۴۔ رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم اور عالم اطفال
۵۔ سوانح حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ
۶۔ سوانح حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ
۷۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ
۸۔ شمائل احمد
۹۔ پیارے مہدی کی پیاری باتیں
۱۰۔ احادیث الاخلاق
۱۱۔ چہل حدیث
۱۲۔ سوانح حضرت مصلح موعودؓ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے ایام میں ہر بک سٹال سے مل سکیں گی

پیارے احمدی بچوں کیلئے بے انتہا خوشی کا باعث

ماہنامہ خالد کا سالانہ نمبر ماہنامہ تشحیذ الاذہان کا سالانہ نمبر

پوری آب و تاب سے شائع ہو گیا

- حضور ایدہ اللہ کے دورہ ۱۹۸۰ء کی تصاویر (جو کہیں شائع نہیں ہوئیں)
- حضور کے دورہ کی پچاس رنگین تصاویر
- دورہ کے ایمان افروز واقعات (جو کہیں شائع نہیں ہوئے)
- غیر ملکی اخباروں کے تراشے اور ان کے تراجم۔ پہلی بار۔
- حالیہ دورہ میں شامل ہونیوالوں کی زبانی دورے کا آنکھوں دیکھا حال

اس کے علاوہ۔ سرورق غانا کے صدر سے حضور کی ملاقات ٹائیٹل کا آخری صفحہ۔ ہالینڈ کے وزیر اعظم سے ملاقات اندرونی سرورق مسجد سپین کے ماڈل سے مزین ہے۔

سپین کے بارہ میں خصوصی مضامین

- نامور شعراء کا کلام
- قیمت صرف پانچ روپے

سالانہ نمبر

- انتہائی خوبصورت رنگا رنگ سرورق
- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کی تیس رنگین تصاویر
- حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا بچوں سے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خطاب
- مضامین
- پیاری پیاری کہانیاں
- لطائف
- اخبار مجالس اور بہت سی معلومات پر مشتمل ہے۔
- قیمت چار روپے صرف

مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ